ں الہندؒ کا ترجمہ قرآن پاک

مفتی عزیز الرحمٰن صاحبؒ

حضرت شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ کا یہ بہت بڑا کارنامہ ہے، جس کی افادیت اور عمومیت ہندوستان کی حدود سے متجاوز ہوگئی ہیں اور آپ کا یہ مبارک تحفہ دنیا کے چپہ چپہ پر موجود ہے، اس لئے ہم چاہتے ہیں کہ اس کی تاریخ ذرا تفصیل سے بیان کریں، حضرت شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ نے اس ترجمہ قرآن پاک کی وجہ تصنیف یا تالیف بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے:

> ”بعض احباب ومکرمین نے بندہ سے درخواست کی کہ قرآن پاک کا ترجمہ سلیس اور مطلب خیز اردو زبان میں مناسب حال اہلِ زمانہ کیا جائے جس سے دیکھنے والوں کو فائدہ پہنچے۔“

حضرت شیخ الہند رحمہ اللہ علیہ اپنی مصروفیات کی وجہ سے ٹالتے رہے، لیکن اہل علم کا اصرار بدستور باقی رہا، الحاصل آپ نے ربیع الاول ۱۳۲۷ء کو ترجمہ قرآن پاک کی ابتدا فرمائی اس وقت آپ دارالعلوم دیوبند میں مقیم تھے، درس وتدریس اور ارشاد وتلقین سے جس قدر وقت باقی رہتا، آپ ترجمہ قرآن پاک پر صرف فرماتے۔ ۲۵/جمادی الثانی ۱۳۳۰ھ تک سوا تین سال میں دس پاروں کا ترجمہ کیا، ۱۳۳۳ھ میں آپ نے عزم بیت اللہ فرمایا، وہاں آزادی وطن کی تحریک کے سلسلہ میں آپ کو گرفتار کرکے مالٹا بھیج دیا گیا، وہاں آپ ۲۹/ربیع الثانی ۱۳۳۵ھ کو پہنچے اور شوال ۱۳۳۵ھ سے پھر آپ نے ترجمہ قرآن پاک کا کام شروع کردیا، صبح کو اوراد ووظائف سے فارغ ہوکر دن کے اول حصہ میں آپ ترجمہ قرآن پاک یا اس پر نظر ثانی کرتے اور جہاں کہیں بحث طلب مقامات آتے، وہاں اپنے رفقائے جلیل شیخ الاسلام مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی نور اللہ مرقدہ، مولانا عزیر گل صاحب سے گفتگو اور تبادلۂ خیال کرتے، اس طرح ایک سال کی قلیل مدت میں بقیہ بیس پاروں کا ترجمہ ۲ شوال ۱۳۳۲ھ کو اختتام پذیر ہوا، اس کے بعد ترجمہ کے حواشی اور فوائد لکھنا شروع کئے، ابھی آپ سورۂ نساء تک حواشی لکھ پائے تھے کہ ۲۲/ربیع الثانی ۱۳۳۸ھ کو آپ کو قیدِ فرنگ سے آزادی حاصل ہوئی اور آپ ہندوستان تشریف لے آئے۔

جس وقت آپ تشریف لا رہے تھے تو سمندر میں بے پناہ طوفان آیا اور جہاز کی سلامتی کی کوئی امید نہ رہی تب آپ نے قرآن پاک کے اس مسودہ کو محفوظ کر کے حضرت مولانا عزیر گل صاحب کے سینے سے بندھوا دیا، اس وجہ سے کہ وہ تیرنا بھی جانتے تھے اور فرمایا: ''اگر تم بچ گئے تو ممکن ہے کہ اللہ تعالیٰ اس ترجمہ کی اشاعت کا کوئی بندوبست کر دے۔'' حضرت شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ نے اس ترجمہ کا تعارف کراتے ہوئے تحریر فرمایا ہے:

''اس لئے اس ننگ خلائق کو یہ خیال ہوا کہ حضرت شاہ صاحب ممدوح کے مبارک و مفید ترجمہ میں لوگوں کو جو کل دو خلجان ہیں: ایک الفاظ و محاورات کا متروک ہو جانا، دوسرے بعض مواقع میں ترجمہ کا مختصر ہو جانا، جو اصل میں تو ترجمہ کی خوبی تھی، مگر ابنائے زمانہ کی سہولت پسندی اور مذاق طبیعت کی بدولت اب یہاں تک نوبت آگئی جس سے ایسے مفید و قابل قدر ترجمہ کے متروک ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے، سو اگر غور و احتیاط کے ساتھ ان الفاظ متروکہ کی جگہ الفاظ مستعملہ لے لئے جائیں اور اختصار و اجمال کے موقعوں کو تدبر کے ساتھ کوئی مختصر لفظ زائد کر کے کچھ کھول دیا جائے تو پھر ان شاء اللہ حضرت شاہ صاحبؒ کا صدقہ فاضلہ بھی جاری رہ سکتا ہے اور مسلمانان ہند بھی ان فوائد مخصوصہ سے خالی نہ رہ جائیں گے، اس مضمون کو سوچ سمجھ کر جو اپنے مکرمین اور مخلصین کی خدمت میں پیش کیا تو ان حضرات نے بھی اس عاجز کی رائے سے اتفاق کیا ہے۔''

تاریخ طباعت:...... حضرت مولانا مجید حسن صاحب نے عرض ناشر میں بیان فرمایا ہے کہ ۱۲/ ذیقعدہ ۱۳۴۱ھ مطابق ۲۸/ جون ۱۹۲۳ء کو میری قسمت کا ستارہ چمکا اور بصد مشکل حضرت مولانا رحمۃ اللہ علیہ کے ورثاء سے اس دولت دارین کو باضابطہ طور پر حاصل کرنے میں کامیاب ہوا، مشتاق نگاہیں بیتاب، تشنہ کامان ہدایت مضطرب اور تقاضے شدید تھے، اس لئے فوراً ہی پہلے ایڈیشن کی طباعت کا انتظام ۱۹۲۵ء میں شروع ہو گیا اور ۲۶ پاروں کے حواشی جو حضرت شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ اپنی حیات میں نہ فرما سکے، ان کی جگہ حضرت شاہ عبدالقدر رحمۃ اللہ علیہ کے حواشی سے پُر کر دی گئی، مگر اب دوسرے ایڈیشنوں میں اس کمی کو حضرت مولانا شبیر احمد عثمانی کے ذریعہ پورا کرا کے شائع کیا جا رہا ہے۔

مولانا مجید حسن صاحب پرانی وضع کے سچے اور پکے دیندار ہیں، ہوا یہ تھا کہ حضرت شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ کے وصال کے بعد ۱۳۳۹ھ میں مولوی مجید حسن صاحب نے ایک خواب دیکھا تھا، جس کی تعبیر نصر اللہ خاں صاحب عزیز نے یہ دی تھی کہ حضرت شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ کا ترجمہ قرآن شریف رکھا ہوا ہے، آپ کسی طرح اس کو طبع کرائیں، یہ تعبیر سن کر مولوی صاحب موصوف کو لگن لگ گئی اور دیوبند پہنچ کر کسی نہ کسی طرح مبلغ سات ہزار روپے میں باضابطہ طور پر حضرت شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ کے ورثاء سے یہ ترجمہ حاصل کر لیا۔

جیسا کہ مولوی صاحب موصوف نے عرض ناشر میں بیان فرمایا ہے کہ اس ترجمہ کو اولاً موضح القرآن فوائد حضرت شاہ

عبدالقادر صاحب کے ساتھ شائع کیا، لیکن مولوی صاحب موصوف کی دل کی امنگیں جولانیوں پر تھیں، وہ اس ترجمہ کو اس شایانِ شان طبع کرنا چاہتے تھے، چنانچہ مشورہ کے بعد طے پایا کہ حضرت مولانا مدنی رحمۃ اللہ علیہ سے اس کے فوائد لکھوائے جائیں، چنانچہ حضرت موصوف کو اس کام کے لئے آمادہ کیا گیا، اور دو سو روپے ماہوار آپ کے معاونین کے لئے مقرر کیے گئے، لیکن حضرتؒ اپنی سیاسی اور درسی مصروفیات کی وجہ سے دو سال میں ایک پارہ بھی تحریر نہ فرما سکے، دو سال کے بعد حضرت مدنیؒ نے عذر کے ساتھ وہ رقم پیش کر دی جو اس عرصہ میں وصول کر چکے تھے۔

حضرت مدنیؒ کے بعد قرآن کے فوائد کا معاملہ حضرت مولانا عبدالرحمٰن صاحب امروہویؒ سے کیا گیا اور مولوی مجید حسن صاحب خود امروہہ تشریف لے گئے اور معاملہ طے کر دیا، حضرت مولانا موصوف نے غالباً دو پاروں کے فوائد لکھے ہوں گے کہ جانبین کو ایک دوسرے کی طرف سے کچھ غلط فہمیاں ہو گئیں، جس کے نتیجے میں مولانا نے یہ کام بند کر دیا۔

اس کے بعد حضرت مدنی رحمۃ اللہ علیہ کے مشورے سے حضرت علامہ عثمانیؒ کو آمادہ کیا گیا، علامہ موصوف نے فرمایا: مجھے تو اس کے عوض کسی چیز کی ضرورت نہیں ہے، البتہ میرے معاونین کو دو سو روپے فی پارہ دینے ہوں گے۔" مولوی صاحب اس پر آمادہ ہو گئے اور فوائد کا کام شروع ہو گیا، حضرت علامہ موصوف نے حسب وعدہ ایک پارہ ماہوار، اس طرح بقیہ ۲۶ پاروں کے فوائد ۲۶ مہینوں میں مکمل ہو گئے۔

اس کے بعد قرآن پاک کی کتابت کا نمبر آیا تو ہندوستان کے مایۂ ناز کاتبوں کی کتابت کے نمونے آئے، مولوی صاحب موصوف چونکہ خود بھی کاتب ہیں، اس لئے بہت غور و فکر کے بعد مولوی محمد قاسم صاحب انبالوی کو عربی خط کے لئے اور مولوی عبدالقیوم خالصاً حب کو اردو خط کے لئے منتخب کیا گیا اور کام شروع ہوا اور اس کے بعد بلاک تیار کرائے گئے جن پر بڑی رقم صرف ہوئی، جب قرآن پاک چھپ کر تیار ہو گیا تو حضرت مدنی قدس سرہ حضرت شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ کے بقدر دو پاروں کے فوائد اور لائے لیکن اب کیا ہو سکتا تھا یہ فوائد اب بھی رکھے ہوئے ہیں۔

☆......☆......☆

خاورین (کورس)

100% فیصد ہربل

اعصابی، جسمانی اور جوڑوں کے درد کی حیرت انگیز دوا

جوڑوں کا درد، لنگڑی کا درد، گھٹنوں اور کمر کا درد، اعصابی اور جسمانی دردیں، ورم، یورک ایسڈ کی زیادتی کا فوری اور مؤثر حل

نوٹ: خاورین (کورس) کو ایک ماہ بلا ناغہ استعمال کیجیے یقیناً آپ کو بہتر نتائج ملیں گے تو مزید کچھ عرصہ استعمال کر لیں۔ ہمیں پورا یقین ہے کہ آپ اس اذیت ناک مرض سے چھٹکارا حاصل کر لیں گے۔

مزید مشورہ کیلئے حکیم حافظ سید محمد احمد (لاہور)

042-38477326
0332-8477326